UKaid from the British people

SPO Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

SOUTH ASIA PARTNERSHIP PAKISTAN

Sungi

عورت فاؤنڈیشن

آواز
VOICE & ACCOUNTABILITY PROGRAMME
آواز اور جوابدہی پروگرام

پاکستان میں پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جیز) کا حصول

بنیادی ڈھانچہ، مسائل اور آئندہ کی حکمت عملی

فیصل بزدار

1 NO POVERTY
2 ZERO HUNGER
3 GOOD HEALTH AND WELL-BEING
4 QUALITY EDUCATION
5 GENDER EQUALITY
6 CLEAN WATER AND SANITATION
7 AFFORDABLE AND CLEAN ENERGY
8 DECENT WORK AND ECONOMIC GROWTH
9 INDUSTRY, INNOVATION AND INFRASTRUCTURE
10 REDUCED INEQUALITIES
11 SUSTAINABLE CITIES AND COMMUNITIES
12 RESPONSIBLE CONSUMPTION AND PRODUCTION
13 CLIMATE ACTION
14 LIFE BELOW WATER
15 LIFE ON LAND
16 PEACE, JUSTICE AND STRONG INSTITUTIONS
17 PARTNERSHIPS FOR THE GOALS
SUSTAINABLE DEVELOPMENT GOALS

پاکستان میں پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کا حصول

بنیادی ڈھانچہ، مسائل اور آئندہ کی حکمت عملی

فیصل بزدار

تعارف

اس کتابچہ میں پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کا ایک عمومی جائزہ پیش کرتے ہوئے پاکستان کی جانب سے قومی سطح پر اس حوالے سے پیش کردہ تجاویز کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ اس میں ملک کے اندر پائیدار ترقیاتی اہداف پر کامیابی کے ساتھ عملدرآمد کے حوالے سے اہمیت رکھنے والے مختلف امور اور خطرات کا تجزیہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان اہداف کے حوالے سے قومی حکمت عملی کو مزید نتیجہ خیز بنانے اور عملدرآمد کے عمل میں سہولت پیدا کرنے کے مقاصد سے متعدد تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ پاکستان کے تناظر میں پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے کی جانے والی کوششوں کو نتیجہ خیز بنانے کی خاطر ان اہداف پر عملدرآمد کی راہ میں حائل رکاوٹوں سے آگاہی بھی ضروری ہے۔ ان مسائل میں اعداوشمار کی عدم دستیابی، احساس ملکیت، اہداف کو مقامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانا، مختلف شراکتداروں کی شمولیت، رابطہ کاری کو بڑھانا، وسائل کا حصول اور نگرانی ورپورٹنگ شامل ہیں۔

ملینیم ترقیاتی اہداف (ایم ڈی جیز): ایک سرسری نظر

عالمی برادری نے سن 2000ء میں ملینیم ترقیاتی اہداف (ایم ڈی جیز) متعارف کروائے اور اقوام متحدہ کی رکن تمام 192 ریاستوں میں سال 2015ء تک یہ آٹھ بین الاقوامی ترقیاتی اہداف حاصل کرنے کا عزم کیا گیا لیکن ان ترقیاتی اہداف پر پیش رفت حوصلہ افزا نہیں رہی اور مختلف خطوں اور علاقوں کے درمیان واضح فرق نظر آیا۔ 2012ء میں لگائے گئے ایک تخمینہ کے مطابق انتہائی غربت کی زندگی گزارنے والی آبادی کا 80 فیصد افریقہ کے سب صحارا کے علاقوں اور جنوبی ایشیا سے تعلق رکھتا ہے اور ملینیم ترقیاتی اہداف پر پیش رفت نہایت معمولی رہی ہے۔[1]
مناسب پیش رفت نہ ہونے کی وجوہات میں کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد نہ ہونا، وسائل کی قلت، اہداف کو مقامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے میں ناکامی اور توجہ اور احساس ملکیت کا فقدان شامل ہیں۔ ایک اور اہم مسئلہ اہداف کی ترجیحات کا تعین کرنا ہے کیونکہ سب سے زیادہ توجہ درحقیقت غربت کے خاتمے پر دی گئی اور باقی اہداف نظر انداز ہوئے۔[2] قابل اعتماد اعداد وشمار کی عدم دستیابی بھی ایم ڈی جیز پر عملدرآمد اور پیش رفت سے متعلق رپورٹوں کی تیاری پر اثر انداز ہوئی۔[3]

پاکستان میں ملینیم ترقیاتی اہداف

پاکستان نے ملینیم ترقیاتی اہداف کے حصول کی خاطر 16 اہداف اور 41 اشاریے متعین کیے۔ پیش رفت کے حوالے سے 2012ء میں جاری کردہ اعداد وشمار سے یہ انکشاف ہوا کہ ''پاکستان میں 11 اشاریہ کے حوالے سے تسلی بخش پیش رفت کی ہے جبکہ 23 اشاریوں میں وہ اہداف سے پیچھے رہ گیا ہے''۔[4] عملدرآمد کی راہ میں رکاوٹ بننے والے اہم عوامل میں معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا نہ ہونا، بیروزگاری اور انتظامی مسائل شامل تھے۔ جو بیرونی عوامل ان کوششوں کو نقصان پہنچاتے رہے ان میں قدرتی آفات اور حادثات، عالمی کساد بازاری اور غذائی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ شامل ہے۔ رواں سال جون میں جاری کردہ پہلے قومی کثیر الجہتی غربت انڈیکس (ایم پی آئی) کے مطابق ملک کی 38.8 فیصد آبادی مختلف وجوہات کی بنیاد پر غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔[5] پائیدار ترقیاتی اہداف ترجیحات کے تعین میں کی جانے والی غلطیوں اور ضایع کیے گئے مواقع کے ازالے اور شاندار انداز میں ترقی کی منزل کی جانب ایک نئے سفر کے آغاز کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

1۔ اقوام متحدہ (2012)۔ ملینیم ترقیاتی اہداف سے متعلق رپورٹ (2012)۔ لنک ملاحظہ کریں۔ http://www.un.org/millenniumgoals/reports.shtml
2۔ ہل۔ پی۔ ایس، منصور جی۔ ایف اور کلائیڈیو۔ ایف (2010)۔ Conflict in least-developed countries: Challenging the millennium development goals. عالمی ادارہ صحت کا بلیٹن۔ 562, 88
3۔ جی ڈی ساش (2012)۔ From millennium development goals to sustainable development goals لانسیٹ 2206-2211, 379
4۔ یواین ڈی پی (2012)۔ 'National MDG Status for 2012'۔ ملاحظہ کریں لنک۔ http://www.pk.undp.org/content/pakistan/en/home/post-2015/mdgoverview.html
5۔ وزارت منصوبہ بندی، ترقیات واصلاحات (جون 2016) 'Multidimensional Poverty in Pakistan' وزارت منصوبہ بندی، ترقیات واصلاحات اور یواین ڈی پی

2030ء تک پائیدار ترقی کا ایجنڈا: اہم خدوخال اور ترجیحات

ملینیم ترقیاتی اہداف کی کوتاہیوں سے سبق حاصل کرکے پائیدار ترقیاتی اہداف میں ان اہداف کے باہمی ربط اور ہم آہنگی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پائیدار ترقی کے تینوں پہلوؤں یعنی معاشرتی، معاشی اور ماحولیاتی عوامل میں توازن پیدا کیا گیا ہے۔ 2030ء تک پائیدار ترقی کا ایجنڈا 17 پائیدار ترقیاتی اہداف (ملاحظہ کریں جدول نمبر 1)، 169 اہداف اور 230 اشاریوں پر مشتمل ہے۔ یہ تمام اہداف ''عالمی سطح پر، باہم منسلک اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں''، اور 2030 تک ان کو حاصل کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔[6]

جدول نمبر 1: پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جیز)

1۔ غربت کا خاتمہ: غربت کی تمام صورتوں کو ہر جگہ سے ختم کرنا

2۔ بھوک کا خاتمہ: غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت اور زراعت کے پائیدار بنیادوں پر فروغ کے ذریعے بھوک کو مٹانا

3۔ بہتر صحت اور تندرستی: صحتمند زندگی کو یقینی بنانا اور عمر کے تمام حصوں میں ہر انسان کی تندرستی کے تصور کو فروغ دینا

4۔ معیاری تعلیم: ہر ایک کیلئے معیاری تعلیم کے مساوی مواقع اور زندگی کے کسی بھی حصے میں علم حاصل کرنے کے مواقع کو یقینی بنانا

5۔ صنفی مساوات: صنفی مساوات قائم کرکے تمام خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانا

6۔ صاف پانی اور صفائی: ہر ایک شہری کو صاف پانی کی پائیدار بنیادوں پر فراہمی اور صفائی کا انتظام یقینی بنانا

7۔ صاف اور سستی توانائی: ہر ایک شہری کو سستی، قابل اعتماد، پائیدار اور جدید ذرائع سے توانائی فراہمی کو یقینی بنانا

8۔ باعزت روزگار اور معاشی ترقی: ہر انسان کے لیے معاشی ترقی کے پائیدار مواقع، منافع بخش روزگار اور باعزت ذرائع معاش کو فروغ دینا

9۔ صنعت، جدت طرازی اور بنیادی ڈھانچہ: مضبوط تعمیر کرنا، مساوی مواقع اور پائیدار بنیادوں پر صنعتی فروغ اور جدت طرازی کی حوصلہ افزائی

10۔ عدم مساوات میں کمی: ملکوں کے درمیان اور اندر عدم مساوات میں کمی لانا

11۔ شہر اور آبادیاں: شہروں اور انسانی آبادیوں کو ہر ایک کیلئے یکساں، محفوظ، آفات اور حادثات کے مقابلے کی صلاحیت کی حامل اور پائیدار بنیادوں پر قائم کرنا

12۔ ذمہ دارانہ استعمال اور پیداوار: وسائل کے بہتر استعمال اور پائیدار طریقوں کو یقینی بنانا

13۔ ماحولیاتی اقدامات: موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے اثرات سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کرنا

14۔ آبی حیات: پائیدار ترقی کی خاطر، سمندروں اور سمندری وسائل کا تحفظ اور دانشمندانہ استعمال

15۔ خشکی پر زندگی: مختلف علاقوں میں قدرتی ماحول کا تحفظ اس کی بحالی اور بہتر استعمال کا فروغ، جنگلات کا بہتر انداز میں انتظام، صحراؤں کو پھیلنے سے روکنا زمین کو پہنچنے والے نقصانات کو روکنا اور بہتری کیلئے اقدامات اور حیاتیاتی تنوع کو پہنچنے والے نقصانات کا سدباب

16۔ امن، انصاف اور مضبوط ادارے۔ پائیدار ترقی کی خاطر پرامن اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشروں کا فروغ، تمام شہریوں کو انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور تمام سطحوں پر مؤثر، جوابدہ اور سب کی شمولیت پر مبنی اداروں کا قیام

17۔ اہداف کی خاطر شراکتداری: پائیدار ترقی کی خاطر عملدرآمد کے ذرائع کو مستحکم کرنا اور عالمی سطح پر شراکتداری کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنا

6۔ اقوام متحدہ "Transforming our world: The 2030 Agenda for Sustainable Development"

اشاریوں کا عالمی ڈھانچہ اور عملدرآمد

رواں سال مارچ میں 17 منزلوں اور 169 اہداف پر پیش رفت کی نگرانی کے لیے 230 مختلف اشاریوں کو متعارف کروایا گیا۔[7] رُکن ریاستیں اپنی اپنی حدود میں ان اہداف پر عملدرآمد کی ذمہ دار ہیں۔ ہر قومی حکومت پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قومی سطح پر اشاریے متعین کرے، قومی سطح پر پالیسی فریم ورک تیار کرے اور قومی منصوبوں، پالیسیوں اور امور کار کو ان اہداف سے ہم آہنگ بنائے۔

مالیاتی امور

پائیدار ترقیاتی اہداف کیلئے کیے گئے وعدوں پر عمل اور اس سلسلے میں وسائل اکٹھے کرنے کا انحصار اس امر پر ہے کہ ادیس ابابا ایکشن ایجنڈا 2015ء پر مکمل طور پر عملدرآمد کیا جائے۔ پائیدار ترقی کے ایجنڈا میں جہاں نجی شعبے کے کردار کو تسلیم کیا گیا ہے وہیں مختلف ممالک کی حکومتوں کی مدد سے کی جانے والی کاوشوں میں معاونت اور مالیاتی وسائل کی کمی دور کرنے کی خاطر بین الاقوامی سطح پر حکومتوں کو مالی معاونت کی فراہمی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔

مختلف فریقین کے درمیان شراکتداری اور استعداد میں اضافہ

ہدف 17.6 اور 17.7 مختلف فریقین کے درمیان شراکتداری اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شراکتداروں کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے تاکہ معلومات، ٹیکنالوجی اور مالیاتی وسائل کو یکجا کر کے اہداف پر کامیابی کے ساتھ عملدرآمد کو ممکن بنایا جاسکے۔ ہدف 17.9 پائیدار ترقیاتی اہداف پر عملدرآمد اور قومی منصوبوں کی حمایت کی خاطر حکومتوں کی استعداد کار کو بڑھانے پر زور دیتا ہے۔ استعداد کار کو بڑھانے کیلئے پیش کی جانے والی یہ حمایت بین الاقوامی، بین العلاقائی یا خطے کے اندر سے فراہم کی جاسکتی ہے۔

اعداد و شمار اور پیش رفت کا جائزہ

ترقی کا موجودہ ایجنڈا یہ تقاضا کرتا ہے کہ ''اعلیٰ معیار کے قابل اعتماد اعداد و شمار کی بروقت دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور یہ اعداد و شمار متعلقہ قومی تناظر میں آمدنی، صنف، عمر، نسل، قومیت، نقل مکانی کی صورتحال، معذوری، جغرافیائی محل وقوع اور دیگر خصوصیات کے حوالے سے الگ الگ مرتب کیے گئے ہوں[8]۔ سیکرٹری جنرل سالانہ بنیادوں پر پیش رفت کی رپورٹ تیار کریں گے جو اعلیٰ سطحی سیاسی فورم پر پیش رفت کا جائزہ لینے اور فیصلے کرنے میں معاونت فراہم کرے گی۔ یہ رپورٹ قومی اور علاقائی سطح پر تیار کردہ اعداد و شمار اور عالمی اشاریوں کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔

پاکستان میں پائیدار ترقیاتی اہداف

وزارت منصوبہ بندی، ترقیات واصلاحات نے پائیدار ترقیاتی اہداف پر عملدرآمد کی خاطر منصوبہ بندی کمیشن کے توسط سے ایک ملکی فریم ورک تیار کیا ہے۔ متعلقہ وزارتیں اور محکمہ جات مختلف سطحوں پر پائیدار ترقیاتی اہداف پر عملدرآمد کی ذمہ دار ہوں گے۔ اقوام متحدہ کا ادارہ ترقیاتی (یو این ڈی پی) 2030ء کے پائیدار ترقیاتی ایجنڈا کے حوالے سے مرکزی کردار ادا کرے گا اور اس ایجنڈا کو مقامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے تیکنیکی معاونت بہم پہنچائے گا۔ منصوبہ بندی کمیشن اس وقت مختلف فریقین کے ساتھ مشاورت کر رہا ہے اور مارچ 2017ء تک ایجنڈا کو مقامی ضروریات کے مطابق بنانے کیلئے بیس لائن کی تیاری پر کام ہو رہا ہے۔

7۔ ڈوننگ۔ سی (مارچ 2016) '230 Indicators Approved for the SDG Agenda' سینٹر فار گلوبل ڈویلپمنٹ

8۔ "Transforming our world: The 2030 Agenda for Sustainable Development" اقوام متحدہ

اعداد و شمار یکجا کرنا اور رپورٹنگ

حکومت کو اس وقت یہ چیلنج درپیش ہے کہ ماضی میں استعمال کیے جانے والے معلومات اکٹھے کرنے کے ذرائع کو یکجا کرے اور اس امر کو یقینی بنائے کہ پائیدار ترقیاتی اہداف کے اشاریوں کے حوالے سے خطے میں دستیاب معلومات میں کوئی خامی نہیں ہے۔ منصوبہ بندی کمیشن اس امر کو یقینی بنانے کیلئے معلومات کا تجزیہ اور اس کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ منصوبہ بندی کمیشن پائیدار ترقیاتی اہداف سے متعلق ملکی رپورٹ اور ملک کے مختلف صوبوں اور علاقوں سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کو یکجا کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔ حکومت پائیدار ترقیاتی اہداف اور صنفی امور کے حوالے سے اپنے وعدوں پر عملدرآمد کی خاطر صنفی بنیادوں پر الگ الگ اعداد و شمار اکٹھا کرنے کی منصوبہ بندی بھی کر رہا ہے۔

ادارہ جاتی انتظامات اور شراکتداری

پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کی خاطر نگرانی کیلئے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر ایس ڈی جی یونٹس قائم کیے جائیں گے۔ قومی اور صوبائی سطحوں پر ترقیاتی اہداف سے متعلق پارلیمانی کمیٹیاں بھی قائم کی گئی ہیں جو ارکان پارلیمان کو عالمی ترقیاتی ایجنڈا کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں گی۔ پائیدار ترقیاتی اہداف کے حوالے سے ایک قومی ٹاسک فورس بھی قائم کی گئی ہے جو پاکستان کے تناظر میں ان عالمی اہداف کے حوالے سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد اور ان کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ تجارتی شعبہ کے ساتھ رابطے کو بھی مستحکم بنایا جائے گا تا کہ کارپوریٹ شہریت اور تجارتی اداروں کی معاشرتی ذمہ داری جیسے تصورات کو بروئے کار لا کر وسائل اکٹھے کیے جاسکیں۔ پائیدار ترقیاتی اہداف کے حوالے سے قائم کی جانے والی اسٹیئرنگ کمیٹیوں میں سول سوسائٹی تنظیموں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

پاکستان میں پائیدار ترقیاتی اہداف کا حصول: مسائل اور خطرات

پائیدار ترقیاتی اہداف سے متعلق قومی حکمت عملی کو مؤثر بنانے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ان اہداف پر عملدرآمد سے وابستہ مختلف امور اور خطرات کا احتیاط کے ساتھ جائزہ لیا جائے۔

اعداد و شمار میں خامیاں

مختلف حوالے سے الگ الگ کی گئی مصدقہ معلومات وسائل کی نشاندہی اور حمایت کے حصول کیلئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔[9] پاکستان میں اس طرح کی معلومات تواتر کے ساتھ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں معلومات میں مختلف خامیاں پیدا ہوتی ہیں اور معاشرتی مسائل سے متعلق متضاد دعوے سامنے آتے ہیں۔

احساس ملکیت

پاکستان جیسی ایک بڑی وفاقی ریاست میں یہ ضروری ہوتا جا رہا ہے کہ تمام سطحوں پر فیصلہ کرنے والوں کا سیاسی عزم بلند تر ہو۔ اس ترقیاتی ایجنڈا پر عملدرآمد کے حوالے سے قائدانہ کردار ادا کرنے کی ذمہ داری قومی حکومتوں پر عائد ہوتی ہے اس لیے پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کو عملی طور پر یقینی بنانے کیلئے ان کی جانب سے ٹھوس اقدامات بھی لازمی ہیں۔

9۔ "Delivering the Post-2015 Development Agenda: Opportunities at the National and Local Levels" اقوام متحدہ کا ترقیاتی گروپ (2014)

عالمی ایجنڈا کی مقامی ضروریات سے ہم آہنگی اور متعلقہ فریقین کی شمولیت

پائیدار ترقیاتی اہداف میں خصوصی طور پر اس ایجنڈا کو مقامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ پائیدار ترقیاتی ایجنڈا میں خاص طور پر کمزور طبقات کو شامل کرنے اور خواتین اور لڑکیوں، نسلی، مذہبی اور جنسی اقلیتوں، غریبوں، قدیمی باشندوں اور خصوصی افراد جیسے پسماندہ طبقات یا گروہوں تک پہنچنے کو اہمیت دی گئی ہے۔[10] عملدرآمد کے دوران اگر ان گروہوں پر توجہ نہ دی گئی یا ان کے ساتھ مل کر کام نہ کیا گیا اور اس تمام عمل کی مجموعی حیثیت متاثر ہوگی۔

وسیع تر رابطے اور وسائل کا حصول

پائیدار ترقیاتی ایجنڈا کی دستاویز مختلف شراکتداروں اور فریقین کو ایک جگہ اکٹھا کرنے پر زور دیتی ہے تاکہ اس ترقیاتی فریم ورک پر زیادہ سے زیادہ عملدرآمد کی خاطر توانائیاں اور وسائل یکجا کیے جاسکیں۔ قومی سطح پر مؤثر اور مستحکم اقدامات کا انحصار رابطہ کاری کے ایک مضبوط نظام، معلومات اور تجربات کے تبادلے پر منحصر ہے۔

پائیدار ترقیاتی اہداف کی بہتر شروعات کیلئے قابل عمل حکمت عملی کی تیاری کی خاطر زیادہ وسائل اکٹھا کرنا کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ملینیم ترقیاتی اہداف بھی وسائل کی عدم دستیابی کے باعث بُری طرح متاثر ہوئے تھے۔[11] موجودہ ایجنڈا میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ بنیادی خدمات کی فراہمی میں مدد دینے کیلئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر سرکاری شعبے کے مالیاتی وسائل اکٹھے کرنے کے ساتھ ساتھ نجی شعبہ سے بھی معاونت حاصل کی جائے گی۔

مانیٹرنگ اور رپورٹنگ

پاکستان میں ملینیم ترقیاتی اہداف کے بنیادی ڈھانچے میں بدقسمتی سے معیاری مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کو ترجیح حاصل نہیں ہوسکی تھی اور ملینیم ترقیاتی اہداف کے حوالے سے آخری قومی رپورٹ ان اہداف کی تکمیل سے تین سال پہلے 2012ء میں شایع ہوئی۔ پائیدار ترقیاتی اہداف پر عملدرآمد کا وعدہ کرنے والی کسی بھی حکومت کو ان معاملات پر خصوصی توجہ دینی ہوگی تاکہ احتساب اور جوابدہی کو فروغ دیا جاسکے۔

سفارشات

معلومات میں خامیوں کو دور کرنا

قومی سطح پر تازہ مردم شماری وقت کی اشد ضرورت ہے۔ اسی بحران پر منصوبہ بندی کمیشن پاکستان اور دیگر سرکاری ادارے اور نجی تنظیمیں پائیدار ترقیاتی اہداف کے حوالے سے معلومات جمع کرنے، اس کا معیار بہتر بنانے اور اُسے مختلف حوالوں سے الگ الگ کرنے کیلئے فریم ورک کی تیاری کا کام مکمل کرسکتے ہیں۔

10۔ "Transforming our world: The 2030 Agenda for Sustainable Development" اقوام متحدہ۔

11۔ اقوام متحدہ (2010) Keeping the promise: A forward-looking review to promote an agreed action agenda to achieve the millennium development goals by 2015. اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی جنرل اسمبلی کے 64ویں اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ۔

احساس ملکیت کا فروغ

اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ترقیاتی اہداف سے متعلق قومی فریم ورک پر وسیع پیمانے پر اتفاق رائے ہو اور مختلف سیاسی جماعتوں اور دیگر اہم شراکت داروں نے ان کے حصول کیلئے حکومت کو اپنی حمایت کا یقین دلایا ہو۔

ایجنڈا کو مقامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا اور مختلف فریقین کی شمولیت

مرکزی حکومت یہ یقینی بنائے کہ مقامی حکومتیں ان سرگرمیوں کی انجام دہی اور منصوبہ بندی پر غور وخوص کے عمل میں باضابطہ طور پر شامل رہیں۔ خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے' ضروریات کی نشاندہی اور احتساب کے عمل کو مستحکم بنانے کی خاطر سول سوسائٹی تنظیموں کو بھی شمولیت دی جاسکتی ہے۔ اسی طرح حکومت کو قومی' صوبائی' ضلعی' تحصیل اور دیہات سمیت تمام سطحوں پر کمزور اور پسماندہ طبقات تک پہنچنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے تاکہ ان کی ضروریات کی نشاندہی کی جاسکے۔

رابطوں کا فروغ

وفاقی حکومت کو وسائل اکٹھا کرنے اور باہم رابطوں کے ذریعے اقدامات کو حتمی شکل دینے کی خاطر صوبائی حکومتوں کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری انجام دینی چاہیئے۔ صوبوں کو درمیان رابطوں کو بھی فروغ دیا جانا چاہیئے تاکہ علاقوں کے درمیان فرق کو مٹانے کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر نتائج کو بھی بہتر بنایا جاسکے اور یکساں ترقی ممکن ہو۔ مختلف سطحوں پر قائم کیے جانے والے کوآرڈینیشن فورمز میں سول سوسائٹی تنظیموں کو اہم شراکت دار کے طور پر شامل کیا جائے۔

وسائل کا حصول

حکومت کو صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اخراجات میں اضافہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ دونوں شعبے کسی بھی ملک کی مجموعی ترقی میں مرکزی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسا فریم ورک بنانا چاہیئے جس کے تحت تجارتی شعبہ کو ترقیاتی کاوشوں میں ساتھ ساتھ رکھا جاسکے۔ حکومت کو اوڈی اے کا استعمال احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیئے تاکہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کرکے کمزوریوں کو دور کیا جاسکے۔

نگرانی کا طریقہ کار تیار کرنا اور اس پر عملدرآمد

پائیدار ترقیاتی اہداف کے قومی فریم ورک پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے نگرانی کا ایک جامع نظام تشکیل دیا جائے۔ مختلف سطحوں پر ایک مخصوص مدت کے بعد ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔ پیش رفت کے جائزہ کی خاطر مدت کا تعین جلد از جلد کیا جائے اور اس پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔ پائیدار ترقیاتی اہداف سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہو اور اس میں رپورٹ میں سامنے آنے والے حقائق زیر بحث لائے جائیں۔

VOICE & ACCOUNTABILITY PROGRAMME

آواز اور جوابدہی پروگرام

AAWAZ Voice and Accountability is a governance and gender program jointly implemented by four rights base national organizations i.e. Strengthening Participatory Organization (SPO), Aurat Foundation (AF), South Asia Partnership (SAP)-PK, and Sungi Development Foundation (SDF) in 45 districts of KP and Punjab province. The program strives for inclusive, open and accountable democratic processes in Pakistan through increased participation of women and excluded groups. Rolled out in May 2012, AAWAZ V&A is a 5-year long program to benefit roughly 9 million people in 26 districts of Punjab and 19 districts of KP province.

SPO Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

SOUTH ASIA PARTNERSHIP PAKISTAN

Sungi

عورت فاؤنڈیشن

SPO National Centre
House 9, Street 51,
MPCHS, E-11/3
Islamabad 44000
UAN: +92-51-111-357-111
Tel: +92-51-2228681-4
(4 Lines)
Fax: +92-51-2228691
URL: www.spopk.org
Email: Info@spopk.org

SAP-PK
Haseeb Memorial Trust
Building, Nasirabad,
2 K.M. Raiwind Road,
P.O Thokar Niaz Baig,
Lahore-53700
Tel: +92-423-5311701-3
(3 Lines)
Fax: +92-423-5311710

Head office
House 46, Street 15,
F-11/2
Islamabad
Tel: +92-51-2111651-3
(3 lines)
Fax: +92-51-8433771
URL: www.sungi.org

Head Office
House 16,
Attaturk Avenue
(Old Embassy Road),
G-6/4, Islamabad
Tel: +92-51-2831350-52
(3- lines)
Fax: (051) 2831349
URL: www.af.org.pk
Email: headoffice@af.org.pk